نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۳۰ جلد ۱ | لودیانہ ۳۰ جولائی [illegible] | قیمت [illegible]

[illegible]

فروختنی سیندرا کو معرفت مہاجران گمشی یا لیسوداران وہ یا دیگر سوداں قوی اور کلیسہ کا یہ بہتر ہو گا قرض دیجئے پیادہ وہ معرفت حکام کو ل ہدایت ہوتی رہے جس سے اپنے نقصان اور بیماری کے اصول اور اپنے قائدہ جہاز کے وسایل سے آگاہ ہوتے جاویں اور جو شخص کا جو بیاہ شادی یا مرگ کے مصارف میں ایکدوسرے سے زرقرض حاصل کرنے سے حاصل ہوتی ہو اس بربادی اور تباہی سے مقابلہ کرنا ہے جسے جو قرض کے طفیل سے اٹھانی پڑتی ہو اس صورت میں شاید انکی بہتری کی صورت نکل آوے تو آوے۔ ورنہ عمدہ اور کامل وجہ اسکے ترقی سود بیرونی جانب میں منحصر زر و پر ترقی آبادی۔ علاوہ اس جو کاشت و ترقی دولت ملک کے۔ اور جب یہ ترقیات ملک میں صورت پذیر ہو جاینگے تو غلبہ ہر کردار و دستور قرض اور سود خود بخود کم یا معدوم ہو جائیگا۔ دیکھو شروع عملداری انگریزی میں بنگال جاوی کی شرح سود چالیس اور کبھی کبھی پچاس۔ روپیہ فی صدی ہوتی تھی اب جب ترقی اور دو حرید آبادی کے سود کی شرح صرف چار روپیہ تک نوبت پہنچ گئی ہر ملک میں جیسیں کئی صدیوں تک آبادی وغیرہ کی ایک ہی حالت چلی آتی ہو" روپیہ شرح سود ہو انگلستان میں جو ان سے بڑھکر مشغول و آباد ہو سے یا نچ روپیہ فی صدی ہو ملک فرانس میں جو لحاظ آبادی وغیرہ انگلستان سے فوق رکھتا ہو اس سے کم سود ہو یا ہنستہ گان ہالینڈ جو جہان کی دنیا میں بڑے دولتمند اور محنتی مشہور ہیں اپنے ملک میں لین دین سود کا دستور مطلق نہیں رکھتے بلکہ غیر ملکوں کو دیتے ہیں اور خود ان سے نہیں لیتے چنانچہ حال میں انھوں نے فرانس کو روپیہ فی صدی کے حساب سے بہت سا روپیہ سود پر دیا ہو

+++++++++++++++++++

+++++++++++++++++++ سب میں اپنا آرٹیکل اس بات پر ختم کرتا ہوں کہ خدا ان لوگوں کی دلی سستی اور کاہلی جلد دور کرے۔ اور محنت پر لے اور یہاں کے رہنے والے مثل اور ملکوں کے کامل آثار کا دم بھریں +

اخبارات ملکی وولایتی

تواریخ جدید کہتے ہیں کہ ایک صاحب اہل امریکہ نے امیر کابل کی خدمت میں ایک چٹھی بھیجکر عرض کیا کہ میں دنیا کے کل ملکوں کی تواریخ تیار کیا چاہتا ہوں کہ تمام شاہان کی تصاویر اسمیں درج کی جاویں آپ براہ مہربانی اپنی تصویر اور نیز کیفیت اپنی سلطنت کی ارسال فرمایے بعوض اس کے بعد تیاری ایک جلد کتاب آپکی خدمت میں ارسال کیجائیگی۔ سنا ہے کہ امیر صاحب نے ملک کے حالات تحریر کرا دیے ہیں جو ختم ہو چکے مع تصویر صاحب موصوف کے پاس امریکہ میں پہنچے +

کان کو لیلہ قریب تین سال ہوئیں کے گورے رکیبا سپاہی نے مقام منی تال سے تین میل کے فاصلہ پر ایک کان کوئلہ کی دریافت کی کہتے ہیں کہ گورنمنٹ نے سپاہی مذکورہ کو حکم دیا کہ اس میں اور تفتیش کیجائے۔ امید ہے کہ کامیاب ہوگا +

شوق علم کہتے ہیں کہ ملک اسکاٹ لینڈ میں ہزار جوان مردوں میں سے ایک کالج میں جاتا اور انگلستان میں چھ ہزار کے ایک اور جرمنی میں۔ ... میں سے ایک طلباے علم الٰہی مدرسہ علم الٰہی واقع بگون میں جو بپتسمہ لیا ہوئے فرقہ گرینر کے لئے ہر سال گذشتہ میں ایک سو طالب علم تھے +

جالندھر ایڈیٹر صاحب دام اقبالکم۔ تسلیم۔ نورافشاں کے کسی گذشتہ پرچہ میں کچھ حال ... افسوس ہے ...

وشہید و بائکا ذریع ہو چکا ہو مگر صاحب راقم خبر نے غلطی سے یہ لکھدیا تھا کہ یہ شخص گرفتار ہو کر آگیا ہے حالانکہ ہنوز گرفتار نہیں ہوا لیکن پتہ ہی نہیں لگتا تھا کہ میں اس تعلق کے صحیح با تنقیح کا مگر جب سبکو خاموش دیکھا تو خود آپ کو تصدیعہ دیا۔ اصل حال یہ ہے کہ جب یہ شخص یہاں سے فرار ہو گیا تو فوراً سرکار کیطرف سے لاہور سٹیشن میں یہ تار برقی بھیجی گئی کہ اگر کوئی شخص اس شکل اور نام کا وہاں آ پہونچے تو فوراً گرفتار کر لیا جائے جب لاہور سے کوئی جواب شافی نہ ملا تو اسی مضمون کی ایک تار برقی امرتسر سٹیشن میں بھیجی گئی مگر وہاں سے بھی کچھ پتہ نہ پایا۔ بعد ازاں بنارس سٹیشن میں یہ تار برقی بھیجی گئی وہاں سے اس قدر پتہ ملا کہ اس صورت اور نام کا ایک آدمی یہاں آیا ہو۔ بعد قیام ایک شب کے ... کی طرف روانہ ہوا۔ قصہ کوتاہ وہاں سے گرفتار ہو کر آیا جب مقدمہ روبکار ہوا تو صاحب ڈپٹی کمشنر نے استفسار فرمایا کہ تم نے یہ جالاکی کی کا اپنا نام چھپا ... تم بنا اور اپنا ... جادہ ہوں۔ غرضکہ اسنے فریب کا اقرار معترف کیا اور صاحب ڈپٹی کمشنر نے تیس ماہ کی قید سخت کا حکم دیا۔ اب جیلخانہ کے اسباب کا سر کل گہبانے ہیں اور جیل سے بیکر روٹیاں کھاتے ہیں۔ مسیح نے اس حالت کو بیجا یا اور کر کے دریافت کا حصہ اسی نے بنایا + آجکل جالندھر کی موسم پر یہ مسیح آتش کا عین رستہ ہر صبح وقت ... ہزار ہبرو خدا آفت غیر ہو +

داوڑ دی کا بیان کہ صاحب مقام داوڑ دی سے کہتے ہیں کہ بہرام خاں قاتل واسطے پناہ مکہ کیا ہوں ہنوز سودا گیا تھا مگر ہنوز سوا ان نے اسکو جواب دیا کہ تمہاری گرفتاری میں بہت انعام مقرر ہے مگر کوئی تمکو گرفتاری کر کے بیجا ہے تو ہماری بدنامی منظور ہو گی اس لئے پھر وہاں سے بھی نکالا گیا ہے۔ سنا ہے کہ صاحب کمشنر پشاور بہادر کوہ مری کو تشریف لے گئے ہیں منشی شیخ غلام محی الدین خان چشتی

تحصیل پیر داود زئی ضلع پشاور جس دن سے یہاں رونق افروز ہوئے ہیں مقدمے نہایت صفائی عجلت اور انصاف سے فیصل ہونے لگے ہیں ہر ایک شخص خوش ہے اور معاملہ تحصیل ہر کسے اوپر علاقہ تعلقات رعیت بہت خوش ہیں اور انکو بچپن ہی سے وہ عہدہ پر کبتا بزرگان چشتیان سے امتحان تحصیلداری کے ساتھ پاس کیا ہے کہ انکو اختیارات مجسٹریٹ درجہ دوم کے عطا ہوئے +

ایک عورت کا بعد مرگ پردہ فاش ہونا

ایک کارسپانڈنٹ مقام بیل جکس سے تحریر کرتا ہے کہ ہمارے ملک ماسے پر ایک گورہ سپاہی جسنے دو آدمیوں کو ڈوبنے سے بچانے میں جان دی جبکہ وہ پانی میں سے نکالا گیا تو عند الملاحظہ معلوم ہوا کہ یہ عورت ہے اور کئی سال سے ملازم تھا کام قواعد وغیرہ کے مردانہ طور سے انجام دیتی رہی اور کسیکو مطلق اس سے آگاہی نہو ملی اور زیادہ حیرت کا یہ مقام ہے کہ اسقدر عرصہ تک مردوں میں رہی اور مطلق اس کی اصلیت پر کوئی مطلع نہ ہوا +

مدرسہ اسلامیہ کلکتہ کے مدرسہ اسلامیہ کے لیے ایک پرنسپل ایک ہزار روپیہ کے مشاہرہ پر مقرر ہوا ہے جسکی تنخواہ جنگی واسطے ترقی علیم محمدی کے اسمیں خرچ کیا جایگا اور یہاں ہزار روپیہ بنگال ایجوکیشنل گرنٹ سے درخواست کیا گیا ہے

سید نور محمد شاہ دہلی کوال سرکپتان پرنس صاحب غبارے ہوکر روانہ دہلی ہوئے +

بروقت شہزادہ مبارک میں سوداگروں نے اس سال کے لیے رئاسی گروہ میں برف جمع کی ہے اگر یکلخت بہت ہی خریدی جائے تو فی من آٹھ آنہ تک ہو سکتا ہیں تو صاف سیر فی بوم خریدار کے گھر پر بعوض چھ روپیہ ماہوار کے پہنچائی جائیگی +

تجارت چاء مسٹر لاسیون تہ قن شہر سیر جم فیلڈ واقع امریکہ نے چاء کی بابت بکثرت اس نے بیان کیا ہے کہ سو برس گذرے ہیں جب سے چاء کا استعمال شروع ہوا فقط چین سے ۔ روپیہ چاء انگلستان کو گئی جس کی ..... ۔ روپیہ چاء بھی جس سے انگریزوں نے چھکڑ روپیہ ہوا +

جاپان شہر یہ دو بین شاہی محل لگ سے جل کر بہم ہو گیا کئی بیگمات اسمیں جل گئیں +

سرحدی خبریں

کارسپانڈنٹ انڈین پبلک اوپنین کابل سے تحریر کرتا ہے کہ فوج امیر جس نے سیستان پر حملہ کیا تھا وہاں کے باشندگان کو سخت سزا دیں اور حاکم سابق کو نکال کر دیا شیر علی خاں نے اپنے سوار کشتان ابن شنوری کو سیر کیا اور بعض انکے افسر دنکو توپ سے اوڑا دیا +

کارسپانڈنٹ انڈین پبلک اوپنین کابل سے لکھتا ہے کہ سید محمود بادشاہ پیر کابل سے ناراض ہوکر براہ کونیٹر اخوند سوات کے پاس روانہ ہوا امیر صاحب نے بہت کوشش کی کہ وہ واپس آجائے لیکن کچھ نہ بن پڑا ۔۔ وہ منزل مقصود تک پہنچ گیا +

اخبارات تار برقی

۱۲ جون لندن ۔ ۹ مئی کو فوج روس نے کو نگرو پر قبضہ کر لیا اور فوج خیوا بھاگ گئی +

۱۵ مئی بمبئی شاہ فارس سینٹ پیٹرسبرگ میں پہنچ گئے +

۱۸ مئی لندن ۔ شاہ فارس بذریعہ جہاز آبنائے سمندر کو عبور کر کے بوقت شام داخل لندن ہوئے ۔ پرنس آف ویلس ۔ پرنس ٹیک پرنس کرسچین اور ڈیوک آف کیمبرج مع بہت سی بھیڑ کے استقبال کو گئے +

ایضاً ۲۲ مئی کو فوج جنگ اور فوج اور بھر کے مل گئی اور ۲۵ کو روسیوں نے شہر خیوا کو ضبط کر لیا اور فوج خیوا بھر جانب گئی +

۔ بیرونی گذشتہ میں ۔ ۔ صاحب بہادر کے قبضہ کر لیا جنرل کوپ مین صاحب بہادر کو ۔۔ ورسٹ کے فاصلہ پر دریا آمو کے پار گئے +

غزل من تصنیف بندہ امام الدین سپاہ زبیدہ ماسٹر رجمنٹ ۳۲ چھاونی انبالہ

جزاک اللہ یہ خوش خبری مجھے سنائی ہے
فقط خون مسیح سے ساری عصیاں کی صفائی ہے

ہوئے نگین دل پہ کندہ نام عیسیٰ کا
وہاں شیطان سے ملعون کی پھر کب رسائی ہے

بشر کیا ہوا جو بن سکے مسیح کو واسطے اپنے
مسیحی ہو ہوا یہ فضل حق کی رہنمائی ہے

علاوہ شرع میں ہم سب کو گناہ آبا و اجداد سے
یہی دیکھو ہمارے بابا آدم کی کمائی ہے

ہزاروں شکر عیسیٰ کے اٹھایا بار عصیاں کا
مبارک ہو تمہیں لوگو مسیحا سے رہائی ہے

تو ہی بچا نجی ہے تو اکلوتا خدا کا ہے
کہ خوشنودی حق تو ہی نے جلوہ نمائی ہے

مبارک پھر مبارک پھر مبارک نام تیرا ہو
دی اپنی جاں تو نے اور ہماری جان بچائی ہے

مسیح کی بندگی لاریب ہر انسان کی یا رو
وہ بیٹھے تو ہمارے روح غلامی سے چھڑائی ہے

کہاں امام کو تکا اور شیطان سے تجھے فضل مسیحا سے
نہیں تھا تا بشر نہار عیسیٰ کا سپاہی ہے

لودھیانہ ہفتہ گذشتہ میں متواتر کئی روز تک بہت شدت کی جلتی رہی ۲ ۔ ۲ کو رات کے وقت بادل گرج اور بجلی کی چمک رہی اور کچھ ترشح بھی ہوا اگر دیکھو کہ نہیں رسالہ جسٹر جات دہات ۹ مئی لغایت ۱۵ جون حسب ذیل درج ہے

بقیہ	جزو
	۳

بقیہ	جزو
	۱۲

کیا سچا مذہب تحقیقی ہے یا تقلیدی

جناب پادری صاحب مجمع کمالات پادری ویری صاحب مہتمم مطبع نورافشاں سلامت۔

تسلیم قبول ہو۔ میرے سوال کا جواب جو خدا کے پیچھے چلنے کی نسبت آپ کی خدمت میں میں نے بھیجا تھا بعد تحریر جواب پرچہ اخبار نمبر ۲۰ مورخہ ۵ جون ۱۸۸۸ء میں آپ نے چھپ فرمایا ہے بنابریں آپ کی شکرگذاری ادا کرتا ہوں لہذا آپ نے اچھا جواب لکھا ہے اور خوب تاویل کی ہے اب جواب چھپے آٹھ بار میں کسی سے نہیں لیا میں نے نہ پوچھا تھا میں آپ سے عرض کر دیا تھا کہ میں تعصب نہ کرونگا لہذا بے تعصب یہ خط ارسال کرتا ہوں فی الحقیقت آپ نہایت ذی علم اور اچھے عالم ہیں اور خوب جواب دیا ورنہ بجز کوشش دیریہ کے حرف گیری کرتا اور غلطی پکڑنا مقصد نہیں صحیح مطلب ادا ہو جیسا کہ مناسب ہے گا۔ اور آپ اجازت دیں تو میں ہمیشہ دو ایک سوال بھیجا کرونگا جو آپ کی خدمت میں بھیجا کروں اور وہ سوال صرف استفسار سے لکھے جاوینگے کہ آپ کو بعد تحریر جواب کے واسطے تکلیف دیجاوے ✣

جناب صاحب مہتمم اخبار نورافشاں سلامت ✣

تسلیم۔ قبول ہو کر میری عرض یہ ہے جس میں ایک سوال چند اہل مذاہب سے کرتا ہوں مہربانی فرماکر پرچہ اخبار میں سے جگہ دیجئے گا۔ سوال خدا کے نزدیک مذہب تحقیقی مقبول ہے یا تقلیدی اگر تقلیدی مقبول ہے تو ہر شخص کرتا ہے پھر کیوں الزام دیا جاتا ہے اور اگر تحقیقی مقبول ہے تو اس کے واسطے کوئی حد معین ہے یا نہیں اگر حد معین نہیں ہے تو تکلیف مالا یطاق ہے اور اگر حد معین ہے تو ہر شخص کہتا ہے کہ ہم اُس حد تک تحقیق کر چکے اب اس صورت میں کسی پر کیا الزام ہو سکتا ہے اور ہم تجربہ سے بھی دیکھتے ہیں کہ بہت شخص ایسے ہیں کہ بلا تعصب تحقیقات کر کے ایک مذہب اختیار کر لیتے ہیں اور نفس الامر میں وہ مذہب باطل ہو تو عنداللہ اس پر کچھ الزام ہے یا نہیں ✣

نورافشاں۔ بیچارے وہ ہیں جو گنہگار بمعافی اور دلی پاکیزگی حاصل کر کے اپنے خدا سے میل پا سکیں ہمارے نزدیک یہ برکتیں مسیحی دین کے سوا اور کسی دین میں نہیں پائی جاتیں یہ دین تحقیقی ہے پوچھا جاتا ہے کہاں تک اس کو تحقیق کرے جواب جب تک دل میں روح القدس کی گواہی نہ ہو کہ مجھے گناہ کی معافی اور پاکیزگی بخشی گئی۔ مسیح کا قول ہے کہ جو شخص خدا کی مرضی پر چلا چاہے جانیگا کہ یہ تعلیم (جو میں سکھاتا ہوں) خدا کی ہے۔ لیکن اعتراض یہ ہے کہ اگر کوئی حد معین ہے تو ہر شخص کہتا ہے کہ میں اس حد تک تحقیق کر چکا ہوں جواب یہ ہے کہ اگر سچ ہو تو کوئی ایسا نہیں کہہ سکتا جب تک کہ گناہ کی معافی اور دلی پاکیزگی حاصل نہ کی ہو پھر یہ جاننا ہو کہ کیا ہے۔ لوگ تصور میں پائیں جو محض تحقیق کرتے کرتے تھے ایسے دین کو اختیار کیا۔ جواب بے شک بہتیرے جو دین کو قبول کر چکے انہوں نے روح القدس کی گواہی دل میں پائی ہے جنہوں نے گناہ کی معافی اور دلی پاکیزگی پائی ہو کہ تحقیق کو چھوڑ دیا۔ خدا کا وعدہ یہ ہے کہ جو ڈھونڈیگا سو پاویگا۔ پس اگر کوئی سچے دل سے ڈھونڈھے تو ضرور سچے دین کو پاویگا اور اُسکے ساتھ گناہوں کی معافی اور دلی پاکیزگی بھی ✣

مجمع مسیحی پنجاب

تمام مسیحی بھائیوں کو معلوم ہو کہ ممبر ہو کے بھائیوں نے اتفاق کیا کہ اپنے ہاتھوں کو طاہر اور کوشش کریں تاکہ خدا کے نام کا جلال ظاہر ہو اور اُس خداوند کے نام کے لئے ہم سب کو پیشتر میں تیت خو نے فروری اس مجمع کا نتیجہ ۱۸۸۸ء ہے اپریل سنہ حال کو ہوا جسکی غرض یہی ہے کہ خدا کا جلال ظاہر ہو۔ یہ مجمع تین خاص انجمنوں سے جاری کیا گیا ہے یعنے انجمن علی انجمن امداد عیسائیاں اور انجمن بشارت انجیل۔ اس مجمع میں ہر ایک کلیسیا کا ممبر سوا روپیہ چندہ دے کر داخل ہو سکتا ہے سو ہر ایک مسیحی بھائی کی خدمت میں جو خداوند کے جلال کے انتظار میں ہیں عرض ہے کہ اس عمدہ کام میں ہاتھ لگاویں ہر ایک بھائی کا نام درج مجمع ہو سکتا ہے اگر وہ اپنا نام اور ٹھکانا میرے پاس یا پادری ... صاحب کے پاس جو میر مجلس مجمع ہیں بھیج دیوے اور بھائیوں کو اگر ضرورت ہو تو مجمع کے قوانین کی نقل بھی بھیجدی جاویگی ✣

رسید زر

سید ہادی حسین خانصاحب بہادر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر جالندھر ۱۲
دیوان ... صاحب بہادر اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ... ۱۲
منشی ... صاحب تحصیلدار جالندھر ۱۲
بابو ... صاحب ... کمشنری جالندھر ۱۲
منشی ... صاحب سپرنٹنڈنٹ ضلع جالندھر ۱۲
سید ... علیشاہ صاحب ڈپٹی انسپکٹر پولیس جالندھر ۱۲
منشی ... ضلع ... ۱۲
شیخ شہاب الدین صاحب ... ۱۲
لالہ ... صاحب ... عدالت خفیفہ ... ۱۲
میاں فضل کریم خاں صاحب نمبردار ... جالندھر ۱۲
میاں ... خانصاحب نمبردار بستی ... ریاست کپورتھلہ ... ۱۲
میاں غلام محی الدین صاحب نمبردار بستی ... ۱۲
میاں ... صاحب نمبردار بستی باوا خیل ... ۱۲
لالہ ... صاحب بزاز ... ۱۲
میاں ... بخش ملک نمبردار ... جالندھر ۱۲

مطبع امریکن مشن لودیانہ باہتمام پادری ویری صاحب چھپا